اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

تار کا پتہ الفضل قادیان

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

یوم چہارشنبہ

جلد ۲۸ | ۳ ماہ وفا ۱۳۱۹ ہش | ۲۶ جمادی الاولیٰ ۱۳۵۹ھ | ۳ جولائی ۱۹۴۰ء | نمبر ۱۴۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پنجاب میں قیام امن کے متعلق انتظامات

موجودہ جنگ نے حالات میں جو تغیرات پیدا کئے ہیں۔ اور جن کے آئندہ پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ ان کے پیش نظر کئی قسم کے انتظامات ضروری ہو گئے ہیں اور خوشی کی بات ہے۔ کہ حکومت ہر ممکن سرعت کے ساتھ اس کی طرف متوجہ ہو رہی ہے۔ انہی انتظامات میں سے ایک نہایت ضروری سکیم وُہ ہے۔ جو پنجاب میں قیام امن کے متعلق حکومت نے حال میں شائع کی ہے۔ اور جو مفصل طور پر گزشتہ پرچہ میں درج کی جا چکی ہے اس کا مقصد اور مدعا یہ ہے۔ کہ ہر ضلع میں قریباً ایک ایک ہزار ایسے رضا کار بھرتی کئے جائیں۔ جو ضروری تربیت حاصل کرنے کے بعد اپنے اپنے علاقہ میں قیام امن کی کوشش کریں۔ اور ایسا عنصر جو بدامنی کا باعث بن سکے۔ یا بننا چاہے اس کی سرکوبی کر سکیں ؀

ظاہر ہے۔ کہ یہ نہایت ضروری مقصد ہے۔ اور وہ لوگ جو دل سے امن قائم رکھنے کے خواہاں ہیں۔ اور اپنے صوبہ کو بدامنی سے بچانا چاہتے ہیں۔ ان کے لئے یہ نہایت اچھا موقعہ ہے۔ کہ اپنے آپ کو پیش کریں۔ اور ضروری فوجی ٹریننگ حاصل کرنے کے بعد بوقت ضرورت خدمات سرانجام دیں ؀

اس سلسلہ میں ہم جماعت احمدیہ کو حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں۔ جو حضور نے حال ہی میں فرمایا۔ اور جس کا مفہوم یہ ہے۔ کہ اندرونِ ملک میں امن قائم رکھنے کے لئے ہمیں ہر طرح کوشش کرنی چاہیئے۔ اور ہر مذہب وملت کے لوگوں کی جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت کرنا اپنا فرض سمجھنا چاہیئے۔ چونکہ بنی نوع انسان کی خدمت کرنے کا موقعہ ان شہری گارڈوں میں بھرتی ہونے سے بھی مل سکتا ہے جن کا انتظام حکومت پنجاب کر رہی ہے۔ اس لئے ہر اس احمدی کو جو بھرتی ہونے کے شرائط پورے کر سکے۔ پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ اپنے علاقہ کی گارد میں بھرتی ہو جائے اور پھر اس سرگرمی۔ اس جوش۔ اس خوبی اور اس دیانت داری کے ساتھ مقررہ فرائض ادا کرے۔ کہ دوسروں کے مقابلہ میں خاص طور پر نمایاں نظر آئے۔ اور یہ کوئی مشکل بات نہیں۔ دوسرے لوگ اگر ملک کی خدمت کے جذبہ کے ماتحت خدمات بجا لائیں گے۔ تو ایک احمدی کے پیش نظر اس جذبہ کے علاوہ یہ بھی ہوگا۔ کہ وہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کی تعمیل کر کے ایک دینی فرض ادا کر رہا۔ اور خدا تعالےٰ کی خوشنودی حاصل ہونے کا امیدوار ہے۔ اور یہ اس خدمت کا اتنا بڑا اور ایسا عظیم الشان بدلہ ہے کہ جو دوسروں کی نسبت کئی گنا زیادہ طاقت اور ہمت پیدا کر دیتا ہے۔ پھر اس نیت اور اس ارادہ سے کھڑے ہونے والوں کی ہمت اور طاقت میں خدا تعالےٰ کی طرف سے ایسی برکت ڈالی جائے گی۔ کہ وُہ غیر معمولی کام کر دکھائیں گے ؀

پس جماعت احمدیہ کے نوجوانوں اور ایسی عمر کے لوگوں کو جو بھرتی ہو سکیں۔ ملکی حفاظت کے رضاکاروں میں ضرور بھرتی ہونا چاہیئے۔ اور پوری محنت اور کوشش کے ساتھ فوجی ٹریننگ حاصل کرنی چاہیئے اس کے لئے ہر جماعت کے ذمہ وار اصحاب کو خاص طور پر کوشش کرنی چاہیئے ایک طرف تو انہیں اپنی جماعت کے لوگوں کو بھرتی ہونے کے لئے تیار کرنا چاہیئے اور دوسری طرف ضلع کے ذمہ وار حکام سے مل کر یہ انتظام کرنا چاہیئے۔ کہ جن کو بھرتی کے لئے پیش کیا جائے۔ انہیں منظور کر لیا جائے۔ حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ہر ضلع کے سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے مشورہ سے آدمی بھرتی کریں۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ اس طرح بہترین صفات کے لوگ بھرتی کئے جائیں گے۔ تاکہ ضرورت کے وقت وُہ عمدگی سے خدمات سرانجام دے سکیں اور ملک کے لئے مفید ثابت ہو سکیں ؀

حکومت کو ہم اس بارہ میں یقین دلانا چاہتے ہیں۔ کہ چونکہ شہری گارڈوں میں بھرتی ہونے والا ہر احمدی اس احساس کے ساتھ بھرتی ہوگا۔ کہ جماعت کی نیک نامی اور اپنے امام کی خوشنودی حاصل کرنا اس کا اولین فرض ہے اس لئے وہ انشاء اللہ نہایت مفید ثابت ہوگا۔ اور نہایت دیانت داری کے ساتھ اپنے فرائض ادا کرے گا ؀

احمدی جماعتوں کو تمام حکومت کی اس سکیم کو کامیاب بنانے کے لئے نظارت امور عامہ بھی اعلان شائع کر چکی ہے۔ امید ہے۔ کہ احباب جماعت موقعہ اور محل کی ضرورت اور نزاکت کا احساس کرتے ہوئے اور یہ یقین رکھتے ہوئے کہ فوجی تربیت حاصل کرنا اور پھر بوقت ضرورت اس کو کام میں لانا نہ صرف دُنیوی لحاظ سے بلکہ دینی لحاظ سے بھی مفید ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ ضرور بھرتی ہونگے ؀

مدینۃ المسیح

قادیان یکم وفا ۱۳۱۹ہش ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے دس بجے شب کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت پیچش کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت دوران سر کی وجہ سے علیل ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو ابھی تک درد گردہ کی شکایت ہے اور حرم رابع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو درد شکم کی تکلیف کے علاوہ بخار بھی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دُعا جاری رکھیں۔

بٹالہ میں احمدیوں کے جلوس کے متعلق احرار کی غلط بیانی

بٹالہ میں پچھلے دنوں ایک مباحثہ تجویز ہوا تھا۔ لیکن جب شرائط طے ہوگئیں اور تاریخ مقررہ بالکل قریب آگئی۔ تو فریق مخالف نے مباحثہ کرنے سے معذوری ظاہر کی۔ اس پر اس تاریخ کو بٹالہ میں جلسہ کیا گیا۔ جس میں ارد گرد کے دیہات کے احمدی بھی شریک ہوئے۔ احرار نے اس جلسہ کو روکنے کی انتہائی کوشش کی۔ مگر ناکام رہے اب بعض ہندو مسلمان اخبارات میں انہوں نے یہ غلط بیانی کی ہے کہ اس موقعہ پر احمدیوں کا جو جلوس نکلا۔ اس میں قابل اعتراض گانے گائے گئے۔ اور احرار کے خلاف اشتعال انگیز نعرے بلند کئے گئے۔ حالانکہ اس موقعہ پر قطعاً ایسا نہیں کیا گیا۔ جلوس نہائت پُر امن اور باوقار تھا۔ در اصل جلوس جو بالفاظ احرار ایک سیل لمبا تھا احرار کی آنکھ میں خار بن کر کھٹکا اور انہوں نے شور مچانا شروع کر دیا۔

ضلع سرگودہ کے احمدیوں کے لئے ضروری اعلان

میں بحیثیت سیکرٹری تبلیغ ضلع سرگودہ کے احمدی اصحاب کی خدمت میں گزارش کرتا ہوں۔ کہ ایک نہائت ضروری جلسہ تمام مسلمان ضلع سرگودہ کا ۷ جولائی بروز اتوار سرگودہ میں منعقد ہوگا۔ جس کی اہمیت آپ بھائیوں تک ۲۰ جون کی شام کے جلسہ سے جو کہ گورنمنٹ کوارٹرز سرگودہ کے میدان میں ہوا واضح ہو چکی ہوگی۔ یہ جلسہ کسی خاص فرقہ کی طرف سے نہیں ہوگا۔ بلکہ تمام مسلمان ضلع سرگودہ کی طرف سے متحدہ ہوگا۔ اس لئے بذریعہ اخبار الفضل آپ کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں۔ کہ آپ اس جلسہ میں شمولیت اختیار کرنے کی ضرور کوشش فرمائیں۔

خاکسار۔ پیر عبد الحق وکیل سرگودہ

مقامی خریداران ”الفضل“ سے گزارش

”الفضل“ کے بہت سے مقامی خریداروں کے ذمہ اس وقت کئی ماہ کا بقایا ہے۔ اور کل تقسیم کنندہ اخبار نے سب کو فرداً فرداً اطلاع دے دی ہے۔ کہ وہ چندہ دفتر میں ادا فرمائیں۔ اس اعلان کے ذریعہ پھر تمام احباب سے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وہ بقائے ضرور ادا فرمائیں۔ تاکہ ان کا پرچہ روک دینے پر مجبور نہ ہونا پڑے

خاکسار مینیجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر ۳ سے ۱۴ شہادت ۱۳۱۹ہش (جون) تک بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے ہیں

نمبر شمار	نام	ضلع	نمبر شمار	نام	ضلع
۱۰۹۸	شیر محمد صاحب	سندھ	۱۱۳۱	غلام رسول صاحب	گجرات
۱۰۹۹	اسمٰعیل صاحب	”	۱۱۳۲	رابعہ بی بی صاحبہ	”
۱۱۰۰	حسینو صاحب	”	۱۱۳۳	اشرف الدین صاحب	ریاست فرید کوٹ
۱۱۰۱	نور محمد صاحب	”	۱۱۳۴	سردار بیگم صاحبہ	سیالکوٹ
۱۱۰۲	غیاث الدین صاحب	”	۱۱۳۵	سید اصغر حسین صاحب	گورداسپور
۱۱۰۳	محمد بوٹا خانصاحب	”	۱۱۳۶	محمد لطیف خانصاحب	”
۱۱۰۴	خورشید احمد صاحب	گورداسپور	۱۱۳۷	کرم بی بی صاحبہ	”
۱۱۰۵	بوٹا صاحب	”	۱۱۳۸	ہدایت اللہ صاحب (معہ اہل وعیال)	ریاسی جموں
۱۱۰۶	محمد اقبال صاحب	لائلپور			
۱۱۰۷	زینب بی بی صاحبہ	گورداسپور	۱۱۳۹	محمد حسین صاحب کھوکھر	”
۱۱۰۸	نواب صاحب	”	۱۱۴۰	اللہ بخش صاحب عرف دیوان	”
۱۱۰۹	مہر گھسیٹا صاحب	”	۱۱۴۱	سائیں بہادر صاحب	”
۱۱۱۰	شیر محمد صاحب	”	۱۱۴۲	دین محمد صاحب	”
۱۱۱۱	سردار محمد صاحب	”	۱۱۴۳	محمد حسین صاحب	”
۱۱۱۲	ریشم بی بی صاحبہ	”	۱۱۴۴	فقیر محمد صاحب	”
۱۱۱۳	خورشید محمد صاحب	”	۱۱۴۵	عبد اللطیف صاحب	”
۱۱۱۴	غلام محمد صاحب	”	۱۱۴۶	عبد الکریم صاحب	”
۱۱۱۵	ابو الحسن شاہ صاحب	”	۱۱۴۷	بابا قاسم علی صاحب	”
۱۱۱۶	مبارک علی خانصاحب	ہوشیارپور	۱۱۴۸	محمد ابراہیم صاحب	”
۱۱۱۷	عطا محمد صاحب	گجرات	۱۱۴۹	بابا سخی محمد صاحب	”
۱۱۱۸	عبد العزیز صاحب	برما	۱۱۵۰	غلام احمد صاحب	”
۱۱۱۹	سید اللہ صاحب	پشاور	۱۱۵۱	حسن صاحب	”
۱۱۲۰	ریاض بیگم صاحبہ	گجرات	۱۱۵۲	گل محمد صاحب	”
۱۱۲۱	فتح محمد صاحب	گورداسپور	۱۱۵۳	محمد حسین صاحب	”
۱۱۲۲	مہر الدین صاحب	”	۱۱۵۴	بہادر علی صاحب	”
۱۱۲۳	حافظ فضل حق صاحب قریشی	میرپور (کشمیر)	۱۱۵۵	میاں عزیز اللہ صاحب	”
			۱۱۵۶	بابا صوبہ خانصاحب	”
۱۱۲۴	محمد شفیع صاحب	شیخوپورہ	۱۱۵۷	شاہ محمد صاحب	”
۱۱۲۵	چودھری منور احمد صاحب	لائلپور	۱۱۵۸	محمد الدین صاحب	”
۱۱۲۶	غلام باری صاحب	”	۱۱۵۹	بہادر صاحب	”
۱۱۲۷	محمد حسین صاحب	گورداسپور	۱۱۶۰	غلام حسن صاحب	”
۱۱۲۸	محمد صوفی میاں صاحب	احمد آباد کاٹھیاواڑ	۱۱۶۱	فرمان علی صاحب	”
			۱۱۶۲	شمس الدین صاحب	”
۱۱۲۹	بابو عبد الحمید خانصاحب	مظفر گڑھ	۱۱۶۳	حسن محمد صاحب	”
۱۱۳۰	محمد یعقوب صاحب	بنگال	۱۱۶۴	دوست محمد صاحب	”

(باقی)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عقائد سے غیر مبایعین کا انکار

خَاتَمَ النَّبِیّٖن کا صحیح مفہوم

غیر مبایعین جب سے مرکز احمدیت سے الگ ہوئے ہیں۔ اور خلافت کے بابرکت نظام سے روگردانی کی ہے۔ اس وقت سے لے کر اب تک وُہ اپنے عقائد کے لحاظ سے بھی احمدیت سے دوری اختیار کرتے گئے ہیں۔ اور انہوں نے بہت سی باتوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اختلاف کر کے انہی عقائد کو اختیار کر لیا ہے۔ جو عام غیر احمدیوں کے ہیں۔ اور اس بات میں جناب مولوی محمد علی صاحب کے بعد ڈاکٹر بشارت احمد صاحب سب سے پیش پیش نظر آتے ہیں۔ ان کے مضامین کی یہ خصوصیت شروع سے چلی آتی ہے۔ کہ وُہ تحریر میں متانت اور سنجیدگی کو بالکل نظر انداز کر دیتے ہیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور جماعت احمدیہ کے دُوسرے معزز ارکان پر بے جا طعن و تشنیع اور افترا پردازی میں معروف رہتے ہیں۔ اب اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بیان فرمودہ عقائد بگاڑنے میں بھی امتیاز پیدا کرنے کی کوشش شروع کر دی ہے۔ چنانچہ ۲۶- جون سنہ ۴۰ء کے "پیغام صلح" میں اُن کا ایک مضمون "خاتم النبیین کے غلط معنوں کا نتیجہ" کے عنوان سے شائع ہوا ہے جس میں لکھا ہے۔ کہ:۔ "آنحضرت صلعم کے خود بیان کردہ مفہوم اور حضرت مسیح موعود کی تحریروں اور الہام کے ذریعہ تشریح کردہ معنی کے بعد خاتم النبیین کے اجراء نبوت کا مفہوم نکالنا۔ اور اس کے معنی یوں کرنے کہ ایسا شخص جس کی مُہر سے نبی بنا کریں گے۔ کس قدر جرأت اور ان بزرگوں کی شان میں گستاخی ہے۔ گویا اپنا مطلب نکالنے کے لئے نہ آنحضرت صلعم کے ارشاد کی کوئی پروا ہے۔ اور نہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام کی کوئی عزت دلوں میں باقی ہے۔ پھر اتنا ہی نہیں۔ کہ خاتم النبیین کے معنی کرنے میں آنحضرت صلعم کے فیصلہ کو رد کر دیا۔ اور حضرت مسیح موعود کے الہام اور تحریروں کو ردی کی ٹوکری میں پھینک دیا۔ بلکہ ناحق کی ہیکڑی بازی کے ساتھ لاہوری احمدیوں کو اس امر میں وقتاً فوقتاً چیلنج بھی کرتے رہتے ہیں۔ جن کا دندان شکن جواب ہمیشہ دیا جاتا رہا ہے"۔

پھر لکھا ہے۔" اب آؤ۔ ذرا ان معنوں پر غور کریں۔ جو جناب میاں محمود احمد صاحب نے خاتم النبیین کے اختراع کئے ہیں"۔

تعصب اور عناد انسان کو صداقت سے کس قدر دور لے جاتا ہے۔ اور اسے حقائق کے بیان کرنے سے کس طرح روک دیتا ہے۔ اس امر کی واضح مثال ڈاکٹر صاحب کا یہ مضمون ہے۔ اس میں آپ نے یہ بیان کرنے کی انتہائی کوشش کی ہے کہ خاتم النبیین کے معنی جو نبیوں کی مہر کے کئے جاتے ہیں یہ بالکل غلط ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ معنی کہیں نہیں کئے۔ بلکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنی طرف سے انہیں اختراع کر لیا ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خاتم النبیین کے معنی متعدد مرتبہ نبیوں کی مہر کئے ہیں اور ان سے یہ استدلال فرمایا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ کی متابعت سے انسان نبی بن سکتا ہے۔ اور رسول مقبول کا یہ ایک اعلیٰ درجہ کا کمال ہے۔ اور آپ کی یہ ایک ایسی فضیلت ہے جس میں دُنیا کا اور کوئی نبی شریک نہیں کیا گیا۔ ڈاکٹر صاحب کو اچھی طرح سے علم ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خاتم النبیین کے یہ معنی فرمائے ہیں۔ کیونکہ وُہ حضور کی کتب سے ناواقف نہیں ہیں لیکن محض عناد کی وجہ سے آج وہ حق پوشی کرنے پر آمادہ ہو گئے ہیں۔ اور ناواقف لوگوں کے لئے ٹھوکر کا موجب بن رہے ہیں"۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام خاتم النبیین کی تشریح بیان کرتے ہُوئے فرماتے ہیں

۱۔" وُہ خاتم الانبیاء بنے۔ مگر ان معنوں سے نہیں۔ کہ آئندہ اس سے کوئی روحانی فیض نہیں ملے گا۔ بلکہ ان معنوں سے۔ کہ وُہ صاحب خاتم ہے۔ بجز اس کی مُہر کے کوئی فیض کسی کو نہیں پہونچ سکتا۔ اور اس کی امت کے لئے قیامت تک مکالمہ و مخاطبہ الہٰیہ کا دروازہ کبھی بند نہ ہوگا۔ اور بجز اس کے کوئی نبی صاحب خاتم نہیں۔ ایک وُہی ہے جس کی مہر سے ایسی نبوت بھی مل سکتی ہے جس کے لئے امتی ہونا لازمی ہے"۔

(حقیقۃ الوحی ص۲۷)

پھر تحریر فرماتے ہیں:۔

۲۔" اللہ جلشانہٗ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صاحب خاتم بنایا۔ یعنی آپ کو افاضہ کمال کے لئے مُہر دی۔ جو کسی اور نبی کو ہرگز نہیں دی گئی۔ اسی وجہ سے آپ کا نام خاتم النبیین ٹھہرا یعنی آپ کی پیروی کمالات نبوت بخشتی ہے۔ اور آپ کی توجہ رُوحانی نبی تراش ہے۔ اور یہ قوت قدسیہ کسی اور نبی کو نہیں ملی"۔ (حقیقۃ الوحی ص۹۷)

ان اقتباسات سے ظاہر ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خاتم النبیین کے معنی نبیوں کی مُہر کئے ہیں۔ لیکن ڈاکٹر بشارت احمد صاحب آج ان معنوں سے صریح طور پر انکار کر رہے ہیں:۔

پھر غیر احمدیوں کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط بنانے کے لئے اس مضمون میں یہ بھی لکھا ہے:۔

"خاتم النبیین کے معنی آخری نبی کے ہیں۔ اور تمام مسلمانوں اور لاہوری احمدیوں کا عقیدہ آنحضرت صلعم کے خاتم النبیین ہونے کے متعلق یہی ہے۔ کہ آپ آخری نبی ہیں۔ اور نیز یہ کہ آپ پر تمام کمالات نبوت ختم ہو گئے۔ اور آپ کے ذریعہ دین اور شریعت کامل ہو چکی۔ اس لئے آپ کے بعد کسی نبوت کی ضرورت باقی نہیں"۔

ڈاکٹر صاحب کو یہ اختیار ہے۔ کہ وُہ غیر احمدیوں کی خوشنودی کے حاصل کرنے کے لئے ان کے ہم نوا بنیں۔ اور اپنے اور ان کے عقائد میں یکجہتی پیدا کریں۔ آج پچیس سال سے وُہ اس بات کی کوشش میں ہیں۔ اور ان کی ہمدردی حاصل کرنے کے لئے انہوں نے احمدیت کے بنیادی عقائد تک کو خیر باد کہہ دیا ہے۔ مگر ہم تو وُہی معانی تسلیم کریں گے۔ جو خدا تعالےٰ کے برگزیدہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیان فرمائے۔ عام مسلمان جو خاتم النبیین کے معنی آخری نبی کرتے ہیں۔ اور جنہیں ڈاکٹر صاحب نے اپنے مضمون میں ایک سند کے طور پر پیش کیا ہے۔ اس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بھی فیصلہ سُن لیں۔ اور پھر خود اندازہ لگا لیں۔ کہ ایک احمدی کہلانے والے انسان کو کونسے معنی قبول کرنے چاہئیں آیا وُہ معنی جو عام مسلمان کرتے ہیں۔ یا وُہ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیان فرمائے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالےٰ کی صفات کو معطل کرنے والے سخت بدقسمت لوگ ہیں اور درحقیقت یہ لوگ اسلام کے دُشمن ہیں جو ختم نبوت کے ایسے معنی کرتے ہیں جس سے نبوت ہی باطل ہوتی ہے کیا ہم ختم نبوت کے یہ معنی کر سکتے ہیں۔ کہ وُہ تمام برکات جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے ملنی چاہئیں۔ وُہ سب بند ہو گئیں۔ اور اب خدا تعالےٰ کے مکالمہ مخاطبہ کی خواہش کرنا لاحاصل ہے۔ کیا یہ لوگ بتلا سکتے ہیں۔ کہ اس صورت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کا کیا فائدہ ہُوا ..... افسوس ان لوگوں پر کہ ان کے آگے تمام برکات کا چشمہ کھولا گیا۔ مگر یہ نہیں چاہتے کہ ایک گھونٹ بھی اس میں سے پئیں"۔

خاکسار ملک محمد عبداللہ۔ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر مذاہب کی جدوجہد

آئندہ مردم شماری اور غیر مسلم

غیر مسلم اقوام عنقریب ہونے والی مردم شماری میں اپنی اپنی تعداد بڑھانے کے لئے ہر رنگ میں جدوجہد کر رہی ہیں۔ مگر افسوس ہے۔ کہ مسلمان اس طرف سے بالکل غافل ہیں۔ ہندو صاحبان ایک طرف تو اس بات پر زور دے رہے ہیں۔ کہ مردم شماری کے سلسلہ میں جو سٹاف رکھا جائے۔ اس میں ہندوؤں کی تعداد نصف سے کم نہ ہو۔ اور دوسری طرف یہ کوشش کر رہے ہیں۔ کہ اپنی تعداد میں اضافہ کر لیں۔ چنانچہ سکھ یہ کہہ رہے ہیں۔ کہ جن ہندوؤں کا گوروؤں پر وشواس ہے۔ وہ اپنے آپ کو سہج دھاری سکھ لکھائیں۔ اور آریہ سماجی اچھوت اقوام کو یہ تلقین دے رہے ہیں۔ کہ وہ اپنے آپ کو ہندو لکھائیں۔

غرض غیر مسلم اقوام کی یہ کوششیں مسلمانوں کو بیدار کرنے کے لئے کافی ہیں۔ بشرطیکہ ان میں عزت کے ساتھ زندہ رہنے کی خواہش پائی جائے۔

ریاست الور میں فتنہ ارتداد اور مسلمان

معلوم ہوا ہے۔ کہ ریاست الور کے بہت سے مواضعات میں آریہ سماجی دیہاتی مسلمان گوجروں کو شدھ کرنے کی کوششیں کر رہے ہیں۔ اس مقصد کے لئے کئی پنچائتیں بلا حصول اجازت ریاست منعقد کی جا چکی ہیں۔ حالانکہ از روئے قانون ریاست ان دنوں کوئی پنچائت صاحب انسپکٹر جنرل پولیس الور کی منظوری حاصل کئے بغیر منعقد نہیں ہو سکتی اور یہ اعلان اسٹیٹ گزٹ کے ذریعہ مشتہر بھی کیا جا چکا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ شدھی کے حامیوں کی پشت پر کوئی حمایتی ہاتھ ہے۔ اور انہیں اطمینان دلایا جا رہا ہے۔ کہ ریاست چونکہ ہندو ہے۔ اور ہر وقت تمہاری مدد کے لئے تیار ہے۔ اسی لئے شوق سے مسلمانوں کو ہندو بنایا جائے۔ اور مسلمانوں کی لڑکیاں ہندوؤں میں بیاہی جائیں۔ چنانچہ معلوم ہوا ہے۔ کہ نزوالہ کے ایک مسلمان کی لڑکیاں گھن کر پرگنہ تیجارہ کے ہندو گوجروں کے ہاں بیاہی جا رہی ہیں۔ اس شورش انگیز جدوجہد کے نتیجہ کے طور پر ان علاقوں میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے تعلقات کشیدہ ہو رہے ہیں۔

یہ حالات ان مسلمانوں کی آنکھیں کھولنے کے لئے بھی کافی ہیں۔ جو فریضۂ تبلیغ اسلام سے غافل و بے پروا ہو چکے ہیں۔

ایک سو سے زیادہ عیسائی بھیل شدھ کر لئے گئے

معلوم ہوا ہے۔ کہ موضع گگرام چاندہ ریاست کشل گڑھ وسط ہند کے سب عیسائی بھیل جن کی تعداد ایک سو سے زائد تھی۔ ٹھاکر شوراج سنگھ اور دیگر کارکنان سالویشن مشن کی کوشش سے شدھ کر لئے گئے ہیں۔

آریہ صاحبان ایک طرف تو اچھوتوں کو شدھ کر کے اپنے اندر شامل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور دوسری طرف جو لوگ عیسائی ہو چکے ہیں۔ ان کو ہندو بنانے میں کوشاں ہیں۔ اور اس میں انہیں کافی کامیابی ہو رہی ہے۔ مگر افسوس کہ مسلمان نہ تو غیر مسلموں کو مسلمان بنانے کی طرف متوجہ ہیں۔ اور نہ ان لوگوں کو ارتداد سے تائب کرنے کا خیال کرتے ہیں۔ جو کسی نہ کسی وجہ سے مرتد ہو چکے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہو رہا ہے۔ کہ ہندو جو پہلے ہی تعداد میں بہت زیادہ ہیں۔ روز بروز بڑھ رہے ہیں۔ اور مسلمانوں کی تعداد میں کمی واقع ہو رہی ہے۔ جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کے فضل ۲۲

۲۲ سے جہاں غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام کے لئے کوشاں ہے۔ وہاں مسلمانوں کو حقیقی مسلمان بنانے کی بھی کوشش کرتی ہے۔ تاکہ ان کے ارتداد کا خطرہ نہ رہے اسلام کا درد رکھنے والے مسلمانوں کو اس بارے میں جماعت احمدیہ سے پورا پورا تعاون کرنا چاہیئے ؛

قادیان کی ایمان افروز فضاء

فنائے قادیاں اچھی بقائے قادیاں اچھی — بہر حالت بہر صورت فضائے قادیاں اچھی

کلی دل کی کھلا دیتی ہے جب چلتی ہے گلشن میں — نسیم کیف زا و جانفزائے قادیاں اچھی

اگر کچھ زخم آتے ہیں تو مرہم بھی لگاتے ہیں — سزائے قادیاں اچھی جزائے قادیاں اچھی

سنا اے ہمدم دیرینہ قصے عہد خوشتر کے — مرے کانوں کو لگتی ہے صدائے قادیاں اچھی

یہ کیا اہل بہا کا ذکر تم مجھ کو سناتے ہو — کہ ہر سو چھائی جاتی ہے بہائے قادیاں اچھی

دسمبر کا مہینہ اور چودس کا شبینہ ہو — تو ان گلیوں میں لگتی ہے ضیائے قادیاں اچھی

لباس خیر تقویٰ کے جو طالب ہو تو بتلا دوں؟ — ردائے قادیاں اچھی قبائے قادیاں اچھی

حیا در اصل یہ ہے تو گنہ کرنے سے رک جائے — حیاؤ شرم عالم سے حیائے قادیاں اچھی

نہ گھبرا ابتدائی لغزشوں سے نوجوان تائب — بڑھاپے میں یہ تیری التجائے قادیاں اچھی

بہشتی خوان بٹتے اور دن راحت سے کٹتے ہیں — قبول دعوت حق کر صلائے قادیاں اچھی

مریض نیم جاں چھوڑ ان طبیبوں کو ادھر آجا — دوائے قادیاں اچھی شفائے قادیاں اچھی

اجی شام اودھ صبح بنارس کا ہے منظر کیا — ہمارے واسطے فجر و مسائے قادیاں اچھی

نہ ہم کشمیر میں جائیں نہ دل شملے میں بہلائیں — موافق آگئی آب و ہوائے قادیاں اچھی

نہ تنہائی میں گھبرائیں نہ شور و غل سے اکتائیں — سکوت در سرائے دلکشائے قادیاں اچھی

قضا و قدر سے جو کچھ بھی وارد ہو مسلم ہو — ادائے فرض جاں اسکو قضائے قادیاں اچھی

نہ ہنگاموں سے گھبراؤ پناہ حق میں آجاؤ — کہ ہے تبدیلی صیف و شتائے قادیاں اچھی

سر تسلیم خم کر دے غم دنیا کو کم کر دے — تری حالت ہے حسب اقتضائے قادیاں اچھی

یہ ساون کا مہینہ ہے تو مے پی لے جو پینا ہے — کہ ساقی کا مدینہ ہے فضائے قادیاں اچھی

تری دنیا ہے گر سونی۔ نہ دَر دَر پر رما دھونی — کہ ہے فرمان اُدعونی دعائے قادیاں اچھی

دعا و صبر سے نبیوں کی قومیں ہوتی ہیں غالب — اسی سے ہوگی شان ارتقائے قادیاں اچھی

نہ کر پروائے صدہا اہل ثروت اس زمانے میں — صدائے یک گدائے بے نوائے قادیاں اچھی

مبارک تجھ کو یہ گوشہ گزینی اکمل محزوں — کہ ہے اس عمر میں یاد خدائے قادیاں اچھی

اکمل عفا اللہ عنہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدہ امۃ الودود صاحبہ کی وفات پر

تعزیت کی قراردادیں

(۱) انجمن احمدیہ و مجلس خدام الاحمدیہ جمشید پور کا غیر معمولی مشترکہ اجلاس منعقدہ ۲۴ احسان ۱۳۱۹ھش بصدارت جناب لفٹیننٹ چوہدری عبداللہ خانصاحب صاحبزادی امۃ الودود صاحبہ کی ناگہانی اور اچانک وفات حسرت آیات پر دلی رنج اور درد کا اظہار کرتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ سے دعا کرتا ہے۔ کہ وہ اپنے فضل و رحم کے ساتھ صاحبزادی صاحبہ کو دامن رحمت میں جگہ دے۔ یہ اجلاس حضرت صاحبزادی صاحبہ کے بزرگ والدین اور مقدس خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ اپنے آپ کو ان کے غم میں شریک پاتا ہے۔ خاکسار: محمد بشیر جنرل سیکرٹری

(۲) انجمن احمدیہ راولپنڈی کے ایک غیر معمولی اجلاس میں حسب ذیل قرارداد منظور کی گئی۔

جماعت احمدیہ راولپنڈی صاحبزادی سیدہ امۃ الودود صاحبہ بی۔اے کی ناگہانی وفات حسرت آیات پر اظہار افسوس کرتی ہے۔ اور اس نقصان پر جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کو ایسے قیمتی وجود کے فوت ہو جانے پر ہوا اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔ اور اپنے آقا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ اور حضرت ام المؤمنین اور حضرت میاں شریف احمد صاحب کی خدمت عالیہ میں اپنا دلی رنج و افسوس پیش کرتی ہے۔

خاکسار: عبدالرشید امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی۔

(۳) ۲۴ جون کو احمدیہ گرلز سکول میں لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ کا غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا جس میں سیدہ امۃ الودود بیگم صاحبہ بنت حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی وفات حسرت آیات پر رنج و افسوس کا اظہار کیا گیا۔ اور حسب ذیل قرارداد پاس کی گئی۔

لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ حضرت میاں شریف احمد صاحب و بیگم صاحبہ و حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ۔ و حضرت ام المؤمنین و دیگر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اس صدمہ جانکاہ پر دلی درد و ہمدردی کا اظہار کرتی ہوئی دعا کرتی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ دے۔

سیکرٹری لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ

(۴) ۲۴ جون ۱۹۴۰ء کو احمدیہ گرلز سکول میں ممبرات ناصرات الاحمدیہ شہر سیالکوٹ کے ایک غیر معمولی اجلاس میں سیدہ امۃ الودود بیگم صاحبہ بنت حضرت میاں شریف احمد صاحب کی وفات حسرت آیات پر نہایت رنج و قلق کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی گئی۔ کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور اپنی بیش بہا نعمتوں سے نوازے۔

امۃ السلام۔ سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ شہر سیالکوٹ

(۵) جماعت احمدیہ کوئٹہ کے غیر معمولی اجلاس منعقدہ ۲۳ جون ۱۹۴۰ء میں مندرجہ ذیل قرارداد پاس کی گئی۔

گلشن احمد علیہ السلام کی ہونہار کلی صاحبزادی امۃ الودود بیگم صاحبہ کی اچانک وفات کی المناک خبر پر ہم ممبران جماعت احمدیہ کوئٹہ انتہائی صدمہ کا اظہار کرتے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اور ہم حضرت ام المؤمنین و حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ و حضرت مرزا شریف احمد صاحب مع بیگم صاحبہ اور تمام خاندان نبوت کے ساتھ اس صدمہ میں شریک ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے نیز خاندان نبوت کے نونہالان کو سلامتی میں رکھے اور دن دوگنی اور رات چوگنی ترقیات عطا فرمائے۔ خاکسار بشیر احمد ایم اے جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کوئٹہ

تحریک جدید کے سیکرٹری مستقل مزاج

اور رات دن محنت کرنیوالے ہونے چاہئیں

خالی نام خدا تعالیٰ کے حضور کوئی فائدہ نہیں دیتا

" اسی طرح مومن کو جب وہ جوش کی حالت میں ہو۔ اس کے مخالف دبا نہیں سکتے۔ اور جتنا کسی کا ایمان مضبوط ہو۔ اتنی ہی زیادہ طاقت اس کے اندر ہوتی ہے۔ حتیٰ کہ جب وہ نبی کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ تو ساری دنیا مل کر اسے پکڑنا چاہتی ہے مگر نہیں پکڑ سکتی۔ پس اپنے اندر یہ ایمان پیدا کرو۔ پھر کوئی خطرہ باقی نہیں رہے گا۔ تحریک جدید کے لئے علیحدہ سیکرٹری مقرر کرنے کے لئے جو میں نے کہا تھا۔ اس کی غرض یہ تھی۔ کہ ایسے آدمی ہوں جو مستقل مزاج ہوں۔ اور رات دن اپنے آپ کو اس کام میں لگائے رکھیں۔ لیکن افسوس ہے۔ کہ بعض سیکرٹری صرف نام کے لئے بن گئے ہیں۔ اور کام کچھ نہیں کرتے۔ ان کو میں یہ کہنا چاہتا ہوں۔ کہ خالی نام خدا تعالےٰ کے حضور کوئی فائدہ نہیں دے سکتا۔ بلکہ نام حاصل کرنے سے پہلے ان پر کوئی الزام نہ تھا۔ لیکن نام لینے کے بعد اگر وہ کام نہیں کریں گے تو اللہ تعالےٰ کی لعنت کے مستحق ہوں گے۔ اس لئے ہر سیکرٹری کو چاہئیے کہ تن دہی سے کام کرے۔ پہلے خود تحریک جدید اور اس کی ہدایتوں کا مطالعہ کرے۔ اور پھر اس کے مطابق جماعت سے کام لے۔"

ہر سیکرٹری تحریک جدید کا فرض ہے کہ وہ ان جلسوں کو کامیاب بنانے کے لئے پوری کوشش فرمائیں۔ مردوں عورتوں اور بچوں کے جلسے الگ ہوں۔ اور گیارہ اگست کو سب مردوں۔ عورتوں۔ بچوں۔ نوجوانوں اور بوڑھوں کا مشترکہ ہو۔ اور ساتھ ہی کارکنان یہ بھی کوشش کریں۔ کہ ان کی جماعت کے احباب نے سال ششم میں جو حصہ لیا ہے۔ وہ ادا کر دیں۔ یا وعدہ کا بڑا حصہ ادا ہو جائے۔ کم سے کم ۱۱ اگست ۱۹۴۰ء تک سو فیصدی ادائیگی ہر جماعت کی ہو جانی چاہئیے۔

جن جماعتوں کے کارکن اپنے وعدوں کو ۱۱ اگست تک اسی فیصدی پورا کریں گے۔ ان کا کام کامیاب سمجھا جائے گا۔ اور ان کے لئے سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور [illegible] ۱۵ اگست کے بعد پیش کی جائے گی۔

پس ہر کارکن اور وعدہ کرنے والا فرد اپنا وعدہ پورا کرنے کی پوری جد و جہد کرے۔ تا وہ اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل کر سکے۔ اور اس کا نام ۱۵ اگست والی فہرست دعا میں حضور کے پیش ہو سکے۔ جیسا کہ حضور نے فرمایا۔ اگر وہ (سیکرٹری تحریک جدید) سمجھیں کہ سلسلہ کی ساری ذمہ واری ہم پر ہے اور محنت سے کام کریں۔ تو یقیناً یہی کام ان کے لئے بڑا مجاہدہ بن سکتا ہے۔ اور اس کے نتیجے میں وہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کر سکتے ہیں۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

امریکن آئی لوشن

آپ اپنی اور اپنے بچوں کی دکھتی اور درد کرتی ہوئی آنکھوں میں ہمیشہ اسی لوشن کو استعمال کیا کریں۔ کیونکہ کارخانہ اس کو نہایت صفائی اور سائنٹیفک طریق سے طیار کرتا ہے۔ ایجنٹس برائے قادیان۔ شفاء سید کیو متصل پوسٹ آفس و آر کلیاں دی ہٹی احمدیہ چوک۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان کے مختلف مقامات پر تبلیغ احمدیت

ضلع مرشد آباد میں تبلیغ

خاکسار نے موضع گانتلا ضلع مرشد آباد میں اپنا تبلیغی مرکز بنا کر ایک ماہ تک سات مواضعات میں تبلیغ احمدیت کی۔ ۳۰ میل دورہ کیا۔ ۱۰ اشتہار بانٹے ۳ کتب فروخت کیں۔

۷ جون کو موضع گانتلا میں مولوی جمال الدین حنفی مونگیری کے ساتھ مناظرہ کیا۔ مسئلہ وفات مسیح زیر بحث تھا۔ سات سوالات کے جوابات سنکر مجلس سے چلا گیا۔ ۲۰۰ آدمی موجود تھے۔ قرآن کریم کی آیات غلط پڑھتا تھا۔ حاضرین نے اس کی کمزوری کو محسوس کیا۔ میاں شمس الدین صاحب نے جنہوں نے حال ہی میں بیعت کی ہے خوب استقامت دکھلائی۔ اور ابھی تین مولوی یکے بعد دیگرے آئے۔ مگر ایک ایک رات رہ کر بغیر مجھ سے ملے چلے گئے۔ حنفی جماعت پر جن کی مسجد میں یہ عاجز ٹھیرا ہوا تھا۔ احمدیت کا اچھا اثر ہے۔

قمر آنریری مبلغ

اڑیسہ میں تبلیغ

مولوی ابو البشارت عبد الغفور صاحب کیرنگ اڑیسہ سے رپورٹ فرماتے ہیں۔ یکم ماہ احسان سے ۱۵ ماہ احسان تک خاکسار کیرنگ رہا۔ اور مفصلہ ذیل پروگرام پر عمل کیا گیا۔

تعلیم و تربیت تعلیم و تربیت کے پیش نظر روزانہ قرآن کریم اور حدیث شریف کا درس دیتا رہا۔ گھر میں عورتوں کو بلوا کر اپنی بیوی سے ضروری تعلیم دلائی۔ چھوٹی بچیوں کو بھی خاکسار کی بیوی نے نماز سکھائی۔ اور سلائی کا کام بھی سکھلایا۔ میں اطفال احمدیہ کے ممبروں کو دینیات پڑھاتا رہا۔

تبلیغ - زیر رپورٹ ایام میں نواح کی ۱۹ بستیاں زیر تبلیغ رہیں۔ اس تمام علاقہ میں احباب بصورت وفد تبلیغ کے لئے جاتے رہے۔ ان میں سے ۹ بستیوں میں مسلمان آباد ہیں۔ اور باقی دس میں ہندو۔ ہر جگہ ہندوؤں نے ہماری تبلیغ کو بڑے شوق سے سنا۔ اور اقرار کیا۔ کہ بے شک یہی وقت کرشن کی آمد کا ہے۔ اور بے شک ان کی آمد کی نشانیاں پوری ہو گئی ہیں۔ بعض ہندو دوست کچھ سوالات بھی کرتے رہے اور جواب سنکر بہت خوش ہوتے رہے

دنود کے علاوہ ۲ دو ہندو بستیوں میں جلسہ کیا گیا جس میں اردگرد کے ہندو گاؤں سے بھی کافی دوست جمع ہو جاتے ہیں۔ دونو جگہ خاکسار نے کرشن کی آمد ثانی پر تقاریر کیں۔ اڑیہ زبان نہ جاننے کی وجہ سے ایک نوجوان کو ترجمان بنا لیا تھا۔ اس علاقہ کے ہندو ابھی تک بہت سادہ مزاج ہیں۔ نہایت توجہ سے ہماری تقاریر کو سنتے ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ جب ہم ان کے سامنے مختلف مشنوں کا ذکر کرتے ہیں۔ تو یہ لوگ اور بھی متاثر ہوتے ہیں۔ افسوس کہ ابھی تک ہمارے پاس اڑیہ زبان میں کوئی لٹریچر نہیں۔ ہمارے قریب ایک مسلمانوں کی بستی ہے۔ اس میں بہت مخالف لوگ آباد ہیں۔ جب ہمارے دوست تبلیغ کو جاتے ہیں۔ تو بہت بری طرح پیش آتے ہیں۔ جب ہم نے بذریعہ وفود تبلیغ شروع کی۔ تو ان کو بہت تکلیف ہوئی۔ اور انہوں نے ہمارے اثر کو مٹانے کے لئے ہمارے ساتھ مناظرہ کے لئے خط و کتابت بھی شروع کی۔ اور ہمارے گاؤں میں ایک مرتد کے گھر میں جلسہ بھی کیا۔ مگر اللہ تعالےٰ کا شکر ہے۔ کہ ان کو دونوں ارادوں میں بہت بری طرح شرمندہ ہونا پڑا۔ مناظرہ میں انہوں نے بعض غیر ضروری باتوں پر اصرار کیا۔ مگر جب ہم نے ان کو بھی تسلیم کر لیا۔ تو چوری گاؤں چھوڑ کر چلے گئے۔

ہم نے اپنا جلسہ کیا اور اطراف میں چٹھیاں بھیجکر بہت سے معزز ہندوؤں کو بھی بلایا۔ ان ہندو حضرات سے تین وفد ان کے پاس گئے تا ان کو مناظرہ پر آمادہ کریں۔ مگر وہ آمادہ نہ ہوئے۔ اس لئے ہندو حضرات بھی جو اردگرد سے آئے تھے۔ بہت متاثر ہوئے۔

اللہ کا شکر ہے۔ کہ اس بستی کا جو ۵۰-۴۰ بستیوں پر اثر تھا وہ بہت حد تک دور ہو گیا۔

مجوزہ پروگرام دورہ ناظر صاحب امور عامہ و خارجہ قادیان

مندرجہ ذیل پروگرام جو شائع کیا جاتا ہے۔ اس میں معائنہ کی تاریخ اندازاً لکھی گئی ہے۔ اگر کسی وجہ سے پروگرام میں تبدیلی کرنی پڑی۔ تو انشاء اللہ جماعتوں کو قبل از وقت اطلاع دی جائے گی۔ اگر قریب قریب کی جماعتیں کسی مرکزی مقام کو منتخب کر کے جمع ہو سکیں۔ تو اس سے وقت بھی بچے گا۔ اور ایک جلسہ کی بھی صورت ہو جائے گی۔ لیکن ضروری ہے۔ کہ قبل از وقت مجھے اس مقام پر اور تاریخ پر اطلاع دی جائے۔ جو پروگرام میں درج کیا گیا ہے۔

ناظر امور عامہ

تاریخ معائنہ	مقام اسٹیشن	جماعت ہائے احمدیہ زیر معائنہ	مدت قیام	مقام دورہ
۱۹۴۰ء ۱۱ جولائی	جالندھر	جالندھر شہر و چھاؤنی	ایک یوم	شہر
۱۲ جولائی	کپورتھلہ	کپورتھلہ - بھاگو ارائیں	”	”
۱۵ جولائی	جالندھر	گوڑھ - حریح - نور محل - ماؤ میانوال - اوڑ	دو یوم	نور محل
۱۸ جولائی	پھگواڑہ	بہرام پور	ایک یوم	بہرام پور
۱۹ جولائی	پھگواڑہ	بنگہ - بنگیری - بلند پور	ایک یوم	بنگہ
۲۱ جولائی	نواں شہر	کریام - لنگروعہ - کریم پور - راہوں	ایک یوم	کریام
۲۲ جولائی	بنگہ	سڑوعہ - کاٹھ گڑھ بیگم پور کنڈھی - پنام	دو یوم	کاٹھ گڑھ
۲۴ جولائی	بنگہ	نکودر - برجیاں - لوہیاں - شیخوال	ایک یوم	نکودر
۲۶ جولائی	جالندھر	ہوشیار پور - پھمیاں - حزبدیال - سرشت پور	دو یوم	پھمیاں
۲۸ جولائی	نواں شہر	لدھیانہ - جھمبٹ - جینگن - جگراؤں	دو یوم	لدھیانہ جھمبٹ
۳۰ جولائی	لدھیانہ	ساہنیوال - لکھنہ - سیمرالہ - غوث گڑھ - شیر پور خورد - چک کوہاٹ	ایک یوم	کوٹ غوث گڑھ
۲ اگست	لدھیانہ	مالیر کوٹلہ - ملود	دو یوم	مالیر کوٹلہ
۳ اگست	”	فیروز پور شہر و چھاؤنی	دو یوم	فیروز پور
۵ اگست	موگا	موگا - زیرہ	ایک یوم	موگا
۷ اگست	قصور	قصور و مضافات	تین یوم	قصور
۱۱ اگست	پٹی	پٹی و مضافات	تین یوم	پٹی

وصیت نمبر ۵۶۲۵

نوٹ:- وصایا منظوری سے پہلے اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کر دے" سکرٹری بہشتی مقبرہ

منکہ عبد الغنی ولد چودہری محمد عنایت اللہ صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر تقریباً ۲۵ سال تاریخ بیعت نومبر ۱۹۳۲ء ساکن بستی برجی والی مگھیانہ ڈاکخانہ جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ ماہ شہادت ۱۳۱۹ ہش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں - میری موجودہ جائیداد بصورت سفید زمین سکنی ۳¾ مرلہ (منجملہ پندرہ مرلے جس میں میرے دوسرے دو بھائی اور ایک بھتیجا برابر کے حصہ دار ہیں - یعنی ہر ایک حصے میں پونے چار مرلہ زمین آتی ہے) جس کی قیمت اندازاً ۲۸۰/۱۰ روپے ہے - اس کے علاوہ ماہوار تنخواہ ۲۵/۱۰ روپے ہے - اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان دارالامان ماہ بماہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کراتا رہوں گا - نیز میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی - العبد :- عبد الغنی بقلم خود کلرک ڈپٹی کمشنر آفس جھنگ گواہ شد :- ناصر علی ہیڈ کلرک دفتر ڈپٹی کمشنر بہادر جھنگ - گواہ شد محمد عبد اللہ بی اے ریڈر ڈپٹی کمشنر بہادر جھنگ -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

دہلی یکم جولائی۔ ہز ایکسیلینسی وائسرائے ہند نے ہندو مہاسبھا کے پریذیڈنٹ مسٹر ساورکر اور مسٹر اینے کو ملاقات کی دعوت دی ہے۔ مسٹر ساورکر ایک دو دن میں بمبئی سے شملہ روانہ ہو جائیں گے۔ مسٹر اینے جمعہ کے دن وائسرائے سے ملاقات کریں گے۔

لاہور یکم جولائی۔ سر سکندر حیات خاں وزیر اعظم پنجاب نے اس خبر کو نادرست قرار دیا ہے۔ کہ بنگال اور پنجاب کے وزراء اعظم ہندو مسلم اتحاد کے متعلق مولانا ابو الکلام آزاد سے بات چیت کرنے والے ہیں۔

دہلی یکم جولائی۔ گورنمنٹ آف انڈیا نے لڑائی کا سامان تیار کرنے والے کارخانوں کی تعداد۔ اور ان میں کام کرنے والوں کو بہت زیادہ بڑھا دیا ہے۔ حکومت ہند کا اس پر سات کروڑ روپیہ خرچ آئے گا۔ لڑائی سے پہلے جو کارخانے کام کر رہے تھے وہ بدستور قائم رہیں گے۔ اور ان میں پہلے سے زیادہ تیزی کے ساتھ کام شروع کر دیا جائے گا۔ گورنمنٹ چاہتی ہے کہ تمام قسم کے کل پرزے ہندوستان میں ہی تیار کئے جائیں۔ برطانوی گورنمنٹ بھی اس سلسلہ میں ہندوستان کو پوری مدد دے گی۔ تاکہ نئے قسم کے ہتھیار۔ اور گولہ و بارود جلد سے جلد تیار ہو سکے۔ اس غرض کے لئے بعض آدمیوں کو ٹریننگ کے لئے انگلینڈ بھجوایا گیا ہے۔

لکھنؤ یکم جولائی۔ یو.پی میں جنگی کمیٹی بن گئی ہے۔ کل گورنر یو.پی نے کمیٹی کے جلسہ کی صدارت کی۔

دہلی یکم جولائی۔ ریاست راجکوٹ میں شہری پہرے دار بھرتی کئے جا رہے ہیں۔ تین جنگی کمیٹیاں بھی بنا دی گئی ہیں۔

دہلی یکم جولائی۔ مہاراجہ صاحب اندور نے اپنی ریاست کے باشندوں سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ اس جنگ میں برطانیہ کو زیادہ سے زیادہ مدد دیں۔ نواب صاحب ٹونک نے بھی اسی قسم کی اپیل کی ہے

شملہ یکم جولائی۔ مسٹر جناح آج شام کو شملہ سے بمبئی روانہ ہو گئے۔ اخبارات کو آپ نے کسی قسم کا بیان دینے سے انکار کر دیا۔

دہلی یکم جولائی۔ مسز ستیہ مورتی نے گاندھی جی۔ مولانا ابو الکلام آزاد۔ مسٹر ڈیسائی اور مسٹر پٹیل کو تار بھیجا ہے۔ جس میں کہا ہے۔ کہ کانگرسی وزارتوں کو تمام صوبوں میں اپنے اپنے عہدے سنبھال لینے چاہئیں۔

لنڈن یکم جولائی اطلاع موصول ہوئی ہے کہ روسی فوجیں اپنے پروگرام کے مطابق بسربیا کے علاقہ میں بڑھتی چلی جا رہی ہیں۔ حکومت رومانیہ نے قیام امن کے لئے بعض ہدایات جاری کر دی ہیں۔ جن میں سے ایک یہ ہے۔ کہ جو شخص لوگوں میں تشویش پھیلانے والی خبروں کی اشاعت کرے گا۔ اسے گرفتار کر لیا جائے گا۔

لنڈن ۳۰ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ فرانس پر جرمن قبضہ ہو جانے کی وجہ سے سر آغا خاں جنیوا میں محصور ہو گئے ہیں۔ برطانوی رعایا ہونے کی وجہ سے وہ دشمن کے ممالک سے نہیں گزر سکتے۔ اطالوی اور جرمن گورنمنٹوں نے ان کو پاسپورٹ دینے سے انکار کر دیا ہے

نیویارک ۳۰ جون۔ نیویارک ریڈیو کا بیان ہے۔ کہ ہٹلر نہایت خاموشی سے پیرس پہونچ گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے اس کا مقصد جرمنی کے متعلق اپنے فوجی افسروں سے بات چیت کرنا ہے یہ بھی خبر ہے۔ کہ جرمنی امیر البحر نے رودبار انگلستان کے فرانسیسی ساحل کے ہوائی اڈوں کا معائنہ کیا۔

لنڈن ۳۰ جون۔ ٹائمز کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ جرمنوں نے اپنے مفتوحہ ممالک ناروے۔ ڈنمارک۔ ہالینڈ، بلجیم اور فرانس کی ساحلی سرحدات پر کثیر تعداد میں فوجیں جمع کر لی ہیں۔ جرمن فوجوں کے اجتماع کی خبریں لنڈن میں برابر پہنچ رہی ہیں۔ مگر برطانوی ہوائی اور سمندری بیڑہ اس حملے کا جواب دینے کے لئے بالکل تیار ہے۔

لنڈن ۳۰ جون۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ تمام فرانسیسی اخبارات کا چارج جرمن وزیر ڈاکٹر گوبلز نے خود لے لیا ہے اور ان کی زیر ہدایت یہ اخبارات جو پہلے برطانیہ کے حامی تھے اب اس کے خلاف شدید حملے کر رہے ہیں۔ اور وہ لکھ رہے ہیں۔ کہ برطانیہ نے خود اسے جنگ میں دھکیلا اور تباہ کیا۔

ٹوکیو ۳۰ جون۔ جنوبی چین میں مقیم جاپانی فوجوں کے کمانڈر نے اعلان کیا ہے۔ کہ چین کے خلاف ناکہ بندی شروع کرنے کے وقت ہانگ کانگ کے برطانوی اور جاپانی حکام میں سمجھوتہ ہوا تھا۔ کہ اگر جاپانی فوجیں ہانگ کانگ کی سرحد پر چینیوں کے خلاف کوئی کاروائی کریں گی تو برطانوی حکام کو چوبیس گھنٹے پہلے اطلاع دیں گی۔ برطانوی حکام نے وعدہ کیا تھا۔ کہ وہ اس معاہدہ کو خفیہ رکھیں گے۔ مگر سنگ چیانگ پر قبضہ کے وقت جاپانی حکام کو ایک دستاویز ملی۔ جس میں جنرل چیانگ کائی شک کا یہ حکم درج تھا۔ کہ انہیں برطانوی حکام کی طرف سے پھر ان پر حملہ کی طیاریوں کی اطلاع ملی ہے۔ اس لئے ڈیفینس کا انتظام کیا جائے۔ جاپانی کمانڈر نے اعلان کیا ہے کہ برطانوی حکام کی اس وعدہ خلافی کی وجہ سے اب یہ معاہدہ ٹوٹ گیا ہے۔ اور جاپانی فوجیں کسی جگہ پر حملہ کرنے سے پہلے انہیں اطلاع نہیں دیں گی۔

روم ۳۰ جون اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اطالوی جرنیل مارشل بلبو کے ساتھ ہوائی جہاز میں دس آدمی اور بھی سوار تھے جو ہلاک ہو گئے۔ ان میں ایک مسولینی کا بھتیجا تھا۔ اور تین اور بڑے جنرل ایک اطالوی سفیر بھی مارا گیا ہے

پونا ۳۰ جون۔ اخبار "مرہٹہ" لکھتا ہے کہ بابو راجندر پرشاد۔ مسٹر جمنا لال بجاج اور ڈاکٹر گھوش نے کانگرس ورکنگ کمیٹی سے استعفےٰ دے دیا ہے۔ استعفےٰ کی وجہ کانگرس کے معاملات سے گاندھی جی کی علیحدگی ہے۔ ان اصحاب نے اپنے استعفوں میں لکھا ہے۔ کہ ہم اس بات کو پسند نہیں کرتے۔ کہ کانگرس ورکنگ کمیٹی گاندھی جی کی راہنمائی سے آزاد ہو جائے۔ اور اپنی مرضی پر ہی کام کرے۔

لکھنؤ ۳۰ جون۔ محکمہ پبلک ہیلتھ کی کوششوں سے شہر میں ہیضہ کا زور کم ہو گیا ہے۔ اس ہفتہ میں ۲۷۰ کیس ہوئے۔ جن میں سے ۱۲۴ مہلک ثابت ہوئے، بخلاف اس کے پچھلے ہفتہ ۴۱۷ کیس اور ۱۶۶ اموات ہوئی تھیں۔

نیویارک ۳۰ جون معلوم ہوا ہے ہٹلر کے دباؤ سے فرانسیسی گورنمنٹ ڈکٹیٹرانہ رجحان کی طرف مائل ہو رہی ہے۔ چنانچہ اس نے اعلان کر دیا ہے کہ فرانسیسی پارلیمنٹ کا اجلاس اب نہیں ہوا کرے گا۔ بلکہ گورنمنٹ اپنی ذمہ واری پر سب کام کرے گی۔

پشاور ۳۰ جون۔ گورنر نے اپنے خاص اختیارات سے سرحد اسمبلی کے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کی تنخواہیں جو اسمبلی کے قانون کے رو سے انہیں مل رہی تھیں۔ یکم جولائی سے بند کر دی ہیں۔ جب تک نئی وزارت نہیں بنتی۔ گورنر کا یہ حکم جاری رہے گا۔

لنڈن ۳۰ جون۔ برلن نیوز ایجنسی نے اعلان کیا ہے۔ کہ جرمنی اور فنلینڈ کے درمیان تجارتی معاہدہ پر دستخط ہو گئے ہیں۔ اس معاہدہ کے لئے جون کے آغاز میں بات چیت شروع ہوئی تھی۔

لنڈن ۳۰ جون۔ گذشتہ تین ماہ سے برطانیہ کا ستر کروڑ پونڈ خرچ ہوا ہے۔

واشنگٹن ۳۰ جون حکومت امریکہ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ بین الاقوامی صورت حالات کے پیش نظر ٹینکوں کے دو ڈویژن تیار کئے جائیں۔ ہر ڈویژن میں ۴۰۰ ٹینک ہونگے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کینتھواڈین ہیئر آئل

سر کے بالوں کی جلد کمزور ہو جانے سے بال جھڑنے شروع ہو جاتے ہیں کینتھو راڈین ہیئر آئل جلد کو تقویت پہنچاتا ہے۔ آپ دیکھیں گے کہ چند ہی دنوں میں بال جھڑنے بند ہو جائیں گے۔ بالوں کو نرم ملائم اور لمبا کرتا ہے قیمت فی شیشی ۱۲ محصولڈاک علاوہ۔

مینیجر دواخانہ احمدیہ یونانی فارمیسی جالندھر کینٹ پنجاب

نارتھ ویسٹرن ریلوے

نرسوں کی تین خالی اسامیوں "اے" یا "بی" ڈویژن کلاس II گریڈ ۲ تنخواہ ۱۰/ علاوہ الاؤنس (مستقل) ماہوار یا کلاس II گریڈ I (۱۰۰-۱۰/۲-۱۲۰) کے لئے امیدواران کی طرف سے ۵ جون تک درخواستیں مطلوب ہیں۔ علاوہ ازیں مزید خالی اسامیوں کے لئے امیدواران کی ایک ویٹنگ لسٹ ایک سال کے لئے رکھی جائیگی۔ جس کے بعد امیدواران کے نام بغیر نوٹس خارج کر دئیے جائینگے۔ امیدواران پنجاب زیر نرسز رجسٹریشن ایکٹ ۱۹۳۲ء مطابق اے اور بی ڈویژن نرس رجسٹرڈ ہونے چاہئیں۔ پوری تفصیلات جنرل منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کے نام ایسا لفافہ ارسال کرنے پر مہیا کی جاسکتی ہیں۔ جس پر اپنا ایڈریس لکھا ہو۔ اور ٹکٹ چسپاں ہو۔ لفافہ کے بائیں بالائی کونے میں یہ الفاظ لکھنے چاہئیں "Vacancy for Narse"

جنرل منیجر

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آبحیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہو گی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی مبہی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آجتک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دوا مفت منگوایئے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ **مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ۔**

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علیگڑھ

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علیگڑھ میں نئے طلباء کا داخلہ ۱۵ جولائی سنہ ۴۰ء سے ۲۵ جولائی سنہ ۴۰ء تک ہو گا۔ درخواست داخلہ ۱۰ جولائی سنہ ۴۰ء تک پرنسپل صاحب طبیہ کالج کے دفتر میں پہنچ جانی چاہئے۔ اور دفتر کی جانب سے مقرر کی ہوئی تاریخ پر امیدوار کو کالج میں حاضر ہونا چاہئے۔ تعداد مقررہ کے پورا ہونے کے بعد کسی طالب علم کا داخلہ نہ کیا جائے گا۔ قواعد داخلہ مفت طلب کئے جاسکتے ہیں۔

عطاء اللہ بٹ پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علیگڑھ

حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب مدظلہ العالی

تحریر فرماتے ہیں "پیر صلاح الدین صاحب بی۔اے ایل ایل۔بی اور ملک مبارک احمد خانصاحب ایمن آبادی نے مڈل اور ہائی کلاسز کے طلباء کے واسطے دینی اور اخلاقی مضامین نظم و نثر کا ایک دلکش مجموعہ تیار کیا ہے۔ جس کا نام "گلدستہ دینیات" رکھا ہے۔ یہ مجموعہ اس قابل ہے کہ اسے نصاب مدارس میں شامل کیا جائے۔ اور سب احمدی طلباء کے واسطے اس کا پڑھنا موجب ازدیاد علم و عمل ہو گا۔" محمد صادق عفا اللہ عنہ ۲ جون سنہ ۱۹۴۰ء قیمت پانچ آنے۔

ملنے کا پتہ:۔ **ملک عبد القادر لائلپوری جنرل مرچنٹ دار الفتوح قادیان**

دوائی اٹھرا

محافظ جنین حب اٹھرا رجسٹرڈ

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے شاگرد کی دوکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست۔ قے پچش۔ درد پسلی یا نمونیہ ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دے دینا۔ اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتی جائیدادیں غیروں کے سپرد کر گئے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت قبلہ مولوی نور الدین صاحبؓ طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے سنہ ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصولڈاک

حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

اکسیر تسہیل ولادت

کی پچھلے دنوں ہمارے خاندان میں ضرورت پیش آئی۔ اور میں نے اسے آزمایا۔ عسر ولادت کی مشکل جو تشویش انگیز صورت اختیار کر چکی تھی۔ بفضل خدا حل ہو گئی۔ اس لئے میں سفارش کروں گا۔ کہ اہل حاجت بغیر کسی خدشہ کے اس دوائی سے فائدہ اٹھائیں۔ بہت مفید اور زود اثر تیر بہدف دوائی ہے جس کے لئے ڈاکٹر منظور احمد صاحب مالک شفاخانہ دلپذیر قادیان قابل مبارکباد ہیں۔ جنہوں نے یہ مرکب دوائی تجویز فرمائی دو روپے آٹھ آنہ میں صاحب موصوف سے منگوائیں:۔ قاضی محمد ظہور الدین اکمل قادیان۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah